سوال

(211)ایک عورت اپنے خاوند کے برے برتاؤ کی شکایت کرتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت اپنے خاوند کے برے برتاؤ کی شکایت کرتی ہے۔''(فاطمہ۔م)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تمہارے خاوند کی صورت حال واقعی وہی ہے جو آپ نے سوال میں ذکر کی ہے کہ وہ نماز نہیں پڑھتا اور دین کو گالی دیتا ہے تو وہ کافر ہے، آپ کو اس کے ہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے اور گھر میں اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے۔ بلکہ آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنے گھر والوں کے ہاں یا کسی اور جگہ جہاں آپ امن وحفاظت سے رہ سکتی ہوں، چلی جائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان مومن عورتوں کے متعلق جو کفار کے پاس ہوں، فرماتے ہیں:

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ

''وہ کافروں کے لیے حلال نہیں اور نہ کافر ان کے لیے حلال ہیں۔''(الممتحنة: ۱۰)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((اَلْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ))

''ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان عہد نماز ہے۔ لہٰذا جس نے اسے چھوڑ دیا۔ اس نے کفر کیا۔''

اور اس لیے بھی کہ مسلمانوں کے اجماع کے مطابق دین کو گالی دینا کفر اکبر ہے۔ لہٰذا آپ پر واجب ہے

کہ اللہ کی خاطر اس سے نفرت کریں، اس سے جدا ہو جائیں اور اپنے آپ کو اس کے حوالے نہ کریں۔ اور اللہ سبحانہ فرماتے ہیں:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

''اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے راہ نکال دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جو اس کے گمان میں بھی نہیں ہوتا۔'' (الطلاق : ۲۔۳)

اللہ تعالیٰ آپ کا معاملہ آسان کرے اور اگر آپ سچی ہیں تو آپ کو ایسے خاوند کے شر سے نجات دے اور اللہ اسے ہدایت دے اور توبہ سے احسان فرمائے، وہی پاک، فیاض اور کریم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 197

محدث فتویٰ